فتاویٰ علماء ہند

جلد-۱۲

كتاب الصلاة

علماء ہندو پاک کے دوسو سالہ کتب فتاویٰ کا مجموعہ

ترتیب، تحقیق، تعلیق

حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی

ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ، پھلواری شریف پٹنہ

زیر نگرانی

مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی

رئیس المجلس العالمی للفقه الإسلامی

باهتمام

منظمة السلام العالمية، ممبائی، الهند

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام کتاب	:	فتاویٰ علماء ہند (جلد-۱۲)
ترتیب، تحقیق، تعلیق	:	حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی صاحب
سن اشاعت	:	جولائی ۲۰۱۹ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار
کمپوزنگ وڈیزائننگ	:	محمد رضاء اللہ قاسمی
ناشر	:	منظمة السلام العالمية، ممبائی، الهند

یہ کتاب ''منظمة السلام العالمية'' کی
طرف سے ہدیہ ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے
وقف ہے، اس کو بیچنا جائز نہیں ہے۔

منظمة السلام العالمية

Global Peace Organisation (GPO)

Jama Masjid Sector - 14, Koper Kherne, Navi Mumbai - 400709
E-mail : info@thegpo.org.in - Wbsite : www.thegpo.org.in
Mob :. +91 - 7303 7076 05

کتاب الصلاۃ

نماز میں تعدیل ارکان	۳۷	--	۳۷
جن جگھوں پر نماز پڑھنا مکروہ ہے	۳۸	--	۴۶
نمازی کے سامنے تصویر، یا قبر کا ہونا	۴۷	--	۵۶
ریشمی کپڑا، یا سونا پہن کر نماز پڑھنے کا حکم	۵۷	--	۶۴
ٹوپی کے بغیر، یا کہنی کھول کر نماز پڑھنا	۶۵	--	۷۸
جن چیزوں سے نماز مکروہ نہیں ہوتی	۷۹	--	۱۱۶
نماز وتر کے مسائل	۱۱۷	--	۲۰۶
مسائل سنن ونوافل۔ سنن مؤکدہ	۲۰۷	--	۲۲۸
سنت فجر کے مسائل	۲۲۹	--	۲۵۴
سنت ظہر کے مسائل	۲۵۵	--	۲۶۲
سنت جمعہ کے مسائل	۲۶۳	--	۲۶۶
عشا کی سنت کے مسائل	۲۶۷	--	۲۶۷
مسائل سنن ونوافل۔ سنن غیر مؤکدہ	۲۶۸	--	۳۰۶
دن اور رات کے نوافل کے احکام	۳۰۷	--	۳۱۸
تحیۃ الوضو وتحیۃ المسجد کے مسائل	۳۱۹	--	۳۲۴
نماز اشراق کے مسائل	۳۲۵	--	۳۳۲
نماز اوابین کے مسائل	۳۳۳	--	۳۳۶
نماز تہجد کے مسائل	۳۳۷	--	۳۴۴
نماز تہجد میں قرأت کے مسائل	۳۴۵	--	۳۵۰
نماز تہجد کے وقت کا بیان	۳۵۱	--	۳۵۶
نماز تہجد کی رکعات کا بیان	۳۵۷	--	۳۶۴
نوافل نماز کی جماعت	۳۶۵	--	۳۸۶
نماز تراویح اور ان کی شرعی حیثیت	۳۸۷	--	۴۶۰
رکعات تراویح سے متعلق مسائل	۴۶۱	--	۵۶۲

بسم الله الرحمن الرحيم

قال اللّٰه عزوجل:

﴿وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا﴾

(سورة الفرقان: ٦٤)

”قال سهل بن عبد اللّٰه التسترى:يحتاج العبد إلى السنن الرواتب لتكميل الفرائض ويحتاج إلى النوافل لتكميل السنن ويحتاج إلى الآداب لتكميل النوافل ومن الأدب ترک الدنيا“.

(تفسير روح البيان،سورة الفرقان: ١٧٧/٦ ،دارإحياء التراث العربى)

”عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخلَ المَسْجِدَ،فَدَخلَ رَجُلٌ،فَصَلَّى،ثُمَّ جَاءَ، فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِىِّ صلّى اللّٰه عليه وسلم فَرَدَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّکَ لَمْ تُصَلِّ،فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ، فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّکَ لَمْ تُصَلِّ ثَلاثًا، فَقَالَ: وَالَّذِى بَعَثَکَ بِالحَقِّ، فَمَا أُحْسِنُ غَيْرَهُ، فَعَلِّمْنِى، قَالَ:إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاةِ، فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَکَ مِنَ القُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِکَ فِى صَلاتِکَ كُلِّهَا“.

(صحيح البخارى،باب أمر النبى صلى اللّٰه عليه وسلم الذى لا يتم ركوعه بالإعادة،رقم الحديث:٧٩٣)

فہرست عناوین

نمبر شمار	عناوین	صفحات
	فہرست مضامین (۵-۳۰)	
(الف)	کلمۃ الشکر، از: انجینئر شمیم احمد صاحب، خادم منظمۃ السلام العالمیۃ، مومبائی، انڈیا	۳۱
(ب)	تأثرات، از: پروفیسر محسن عثمانی ندوی (حیدرآباد)، مولانا محمد عبید اللہ الاسعدی (ہتھوڑا)، ناظم لائبریری دار العلوم اسلامیہ فریدیہ، پاکستان	۳۲
(ج)	پیش لفظ، از: مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی، رئیس المجلس العالمی للفقہ الاسلامی، ممبئی، انڈیا	۳۵
(د)	ابتدائیہ، از: مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی، ناظم امارت شرعیہ، بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ، پھلواری شریف، پٹنہ	۳۶
	نماز میں تعدیل ارکان (۳۷)	
(۱)	وہ نمازیں جو تعدیل ارکان سے خالی رہیں، ان کا کیا حکم ہے	۳۷
(۲)	قومہ اور جلسہ میں تعدیل	۳۷
	جن جگہوں پر نماز پڑھنا مکروہ ہے (۳۸-۴۶)	
(۳)	مسجد کی چھت پر نماز کا حکم	۳۸
(۴)	مسجد کی چھت پر نماز مکروہ ہے	۳۹
(۵)	مسجد کی چھت پر نماز پڑھنا مکروہ ہے، یا نہیں	۴۰
(۶)	سنیما کی چھت پر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے	۴۲
(۷)	بت خانہ میں نماز پڑھنا	۴۲
(۸)	مواضع غضب وعذاب میں ممانعت نماز اور اس کی حکمت	۴۳
(۹)	چارپائی پر نماز پڑھنے کا حکم	۴۴
(۱۰)	مسجد کے در میں تنہا یا چند آدمی کا نماز پڑھنا	۴۵
(۱۱)	منبر کی سیڑھی پر سجدہ کرنے کا حکم	۴۵

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۲)	مغصوبہ زمین پر نماز پڑھنا	۴۶

نمازی کے سامنے تصویر، یا قبر کا ہونا (۴۷-۵۶)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۳)	ایسے جائے نماز پر نماز کا مکروہ ہونا جس میں مقام سجدہ پر جاندار کی تصویر ہو	۴۷
(۱۴)	تصویر والے مقام میں نماز مکروہ تحریمی اور واجب الاعادہ ہے	۴۷
(۱۵)	نماز پڑھنے والے کے سامنے اگر کوئی صاف تصویر ہو تو	۴۹
(۱۶)	نمازی کا عکس شیشے میں نظر آنے کا حکم	۴۹
(۱۷)	مصلی کے پس پشت تصویر کا ہونا	۴۹
(۱۸)	جس فرش پر جوتا پہن کر چلتے ہیں اس پر نماز پڑھنے کا حکم	۵۰
(۱۹)	جس کاغذ پر تصویر ہو اس پر نماز کا حکم	۵۰
(۲۰)	نماز میں ذی روح چیز کی تصویر پاؤں تلے رکھنا	۵۰
(۲۱)	جس صف پر صلیب کی تصویر ہو اس پر نماز پڑھنا اور اس کو منبر پر بچھانا	۵۱
(۲۲)	طنماز میں کسی بزرگ کی قبر کا نقشہ سامنے ہونا	۵۲
(۲۳)	قبر سامنے ہوتے ہوئے نماز پڑھنا کس صورت میں مکروہ ہے	۵۲
(۲۴)	مزار کے مقابل نماز پڑھنا کیسا ہے	۵۳
(۲۵)	مسجد کے مغربی گوشہ میں دیوار کے باہر قبریں ہوں تو اس سے نقصان نہیں	۵۴
(۲۶)	مقبرہ میں نماز کا حکم	۵۴
(۲۷)	اگر مسجد میں قبر ہو تو نماز کا حکم	۵۵
(۲۸)	قبروں کے سامنے نماز	۵۶

ریشمی کپڑا، یا سونا پہن کر نماز پڑھنے کا حکم (۵۷-۶۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۹)	طلائی یا ریشمی کپڑوں میں نماز درست ہے، یا نہیں	۵۷
(۳۰)	ریشمی کپڑوں میں نماز پڑھنا کیسا ہے	۵۷
(۳۱)	ریشمی کپڑے میں پڑھی ہوئی نماز ہوئی، یا نہیں	۵۸
(۳۲)	ریشمی ازار بند کے ساتھ نماز درست ہے، یا نہیں	۵۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۳)	ریشمی لباس میں نماز مکروہ ہے	۶۰
(۳۴)	ریشمی کپڑے سے نماز پڑھنا	۶۰
(۳۵)	ریشم اور سونا پہن کر نماز ہوتی ہے، یا نہیں	۶۱
(۳۶)	سونا پہن کر نماز ادا کرنا	۶۱
(۳۷)	ریشم یا سونا، پہن کر اور بغیر داڑھی کے نماز پڑھنا	۶۱
(۳۸)	مرد کو سونا پہن کر نماز ادا کرنا	۶۳
(۳۹)	سونے کے دانت لگوا کر نماز پڑھنا	۶۳
(۴۰)	سونے کا چھلّہ پہن کر نماز مکروہ ہے	۶۴
	ٹوپی کے بغیر، یا کہنی کھول کر نماز پڑھنا (۶۵-۷۸)	
(۴۱)	صرف بنیان و نیم آستین صدریہ کے ساتھ نماز مکروہ ہے	۶۵
(۴۲)	حقہ پی کر نماز پڑھنا	۶۵
(۴۳)	گنجی پہن کر، یا رومال اوڑھ کر نماز پڑھنے کا حکم	۶۵
(۴۴)	بلاضرورت بنیان، یا میل خوری میں جن کی آستینیں مرفقین تک ہوں نماز پڑھنا مکروہ ہے	۶۶
(۴۵)	بغیر ضرورت کے صرف بنیان میں نماز پڑھنا مکروہ ہے	۶۶
(۴۶)	کھلی ہوئی کہنیوں سے نماز پڑھنا	۶۷
(۴۷)	نیم آستین واسکٹ میں نماز پڑھنا	۶۷
(۴۸)	کھلی کہنی نماز مکروہ ہے	۶۸
(۴۹)	نماز میں کہنی کھلی رکھنی مناسب نہیں	۶۸
(۵۰)	کھلی کہنی کے ساتھ نماز مکروہ ہے	۶۸
(۵۱)	آستین چڑھا کر نماز پڑھنا مکروہ ہے	۶۹
(۵۲)	آستین چڑھا کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے	۶۹
(۵۳)	کھلی ہوئی کہنیوں سے نماز پڑھنا	۷۰
(۵۴)	صرف پاجامہ پہن کر نماز مکروہ ہے	۷۰
(۵۵)	صرف بنیان پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے	۷۱

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۵۶)	صدری (فتوئی) میں نماز	۷۱
(۵۷)	صرف ازار اور دا پہن کر نماز پڑھنے کا حکم	۷۲
(۵۸)	آدھی آستین والی قمیص میں نماز پڑھنا	۷۳
(۵۹)	گھنڈی بٹن وغیرہ کھلے ہونے کی حالت میں نماز کے حکم کی تحقیق	۷۴
(۶۰)	ننگے سر نماز پڑھنے کا حکم	۷۵
(۶۱)	حکم نماز بلا عمامہ و بلا قلنسوہ	۷۶
(۶۲)	درمیان سر کھول کر نماز پڑھنا کیسا ہے	۷۷
(۶۳)	ٹوپی کے بغیر نماز پڑھنا	۷۷

جن چیزوں سے نماز مکروہ نہیں ہوتی (۷۹-۱۱۶)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۶۴)	محراب میں کعبہ اور گنبد خضراء کی تصویر ہو	۷۹
(۶۵)	محراب میں حرمین شریفین کا عکس ہونے کی صورت میں نماز کا حکم	۷۹
(۶۶)	ایسے پتھر، یا شیشہ کے سامنے نماز پڑھنا جس میں صورت نظر آئے	۸۰
(۶۷)	کالا شیشہ کے سامنے نماز پڑھنا، جس میں مصلی کا چہرہ نظر آتا ہو	۸۰
(۶۸)	چوڑی دار پائجامہ پہن کر نماز پڑھنے کا حکم	۸۱
(۶۹)	اسٹیل کا پین پہنا ہوا ہو تو نماز مکروہ نہ ہوگی	۸۱
(۷۰)	غیر مسلموں کے بنائے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھنا	۸۲
(۷۱)	چین والی گھڑی پہن کر نماز پڑھنا	۸۲
(۷۲)	نماز میں بہ مجبوری زمین پر ہاتھ ٹیک کر اٹھنے میں کوئی حرج نہیں:	۸۳
(۷۳)	نماز میں بضرورت کرتا درست کرنا مکروہ نہیں	۸۳
(۷۴)	سوتے شخص کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا	۸۴
(۷۵)	رومال و عقال سدل میں داخل نہیں	۸۴
(۷۶)	آدھی آستین کے کرتا میں نماز مکروہ نہیں	۸۵
(۷۷)	نماز میں ڈکار آنا	۸۵
(۷۸)	عمامہ باندھ کر نماز پڑھانا	۸۵

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۷۹)	جالی ٹوپی کے ساتھ نماز مکروہ نہیں	۸۶
(۸۰)	سر بریدہ تصویر کا حکم	۸۶
(۸۱)	امام زمین پر اور مقتدی جانماز پر	۸۷
(۸۲)	اگر مقتدی قالین پر اور امام بغیر فرش کے ہو	۸۷
(۸۳)	مصلّٰی الٹ کر نماز پڑھنے کا حکم	۸۷
(۸۴)	امام کا مصلی پر رومال ڈالنا	۸۸
(۸۵)	نمازی کے نقشہ روضۂ مطہرہ کے استقبال کا حکم	۸۸
(۸۶)	نمازی کے آگے جُوتیوں کا رکھنا	۸۹
(۸۷)	پلنگ پر بیٹھے ہوئے کے سامنے نماز پڑھنا	۸۹
(۸۸)	نمازی کے سامنے قرآن شریف کا ہونا	۸۹
(۸۹)	بغیر اجازت، دوسرے کے کپڑوں میں نماز کا حکم	۹۰
(۹۰)	دھوبی کے یہاں بدلے ہوئے کپڑے سے نماز	۹۰
(۹۱)	سرخ استر کے کپڑے سے نماز	۹۰
(۹۲)	چھ گرہ چوڑا پائجامہ پہننے والے کی امامت	۹۱
(۹۳)	تہبند کے ساتھ نماز پڑھانا جائز ہے	۹۱
(۹۴)	صرف تہبند اور رومال کے ساتھ نماز درست ہے، یا نہیں	۹۱
(۹۵)	دھوتی پہن کر امام بننا کیسا ہے	۹۲
(۹۶)	لنگوٹھ پر تہبند یا پائجامہ پہن کر نماز پڑھنا	۹۲
(۹۷)	کوٹ پہن کر امامت درست ہے، یا نہیں	۹۲
(۹۸)	چوغہ وعمامہ میں نماز ہوتی ہے، یا نہیں	۹۳
(۹۹)	عمامہ والی نماز کا ثواب	۹۳
(۱۰۰)	بلا عمامہ کے نماز پڑھنا	۹۳
(۱۰۱)	بلا عمامہ کی نماز کا حکم	۹۴
(۱۰۲)	بلا عمامہ کے نماز پڑھانا	۹۴

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۰۳)	بغیر عمامہ کے نماز پڑھانے والے سے جنگ کرنا	۹۴
(۱۰۴)	امام کا بلا عذر بغیر عمامہ کے عمامہ والوں کی امامت کرنا	۹۵
(۱۰۵)	کن ٹوپ میں نماز	۹۵
(۱۰۶)	عورتوں کے لیے نماز میں عقص شعر مکروہ ہے، یا نہیں	۹۵
(۱۰۷)	اگر نماز میں مردار کی ہڈی بدن پر ہو	۹۶
(۱۰۸)	سیپ کے بٹن کے ساتھ نماز جائز ہے، یا نہیں	۹۶
(۱۰۹)	نماز سے پہلے نماز میں سورتیں پڑھنے کا تعین کر لینا	۹۶
(۱۱۰)	آمین بالجہر نماز میں حرام ہے، یا بدعت	۹۷
(۱۱۱)	آمین بالجہر سے نماز میں فساد ہوتا ہے، یا نہیں	۹۷
(۱۱۲)	امام کا خفی امور کو سیٹی کی سی آواز سے ادا کرنا	۱۰۱
(۱۱۳)	تھوک نگل لینے سے روزہ اور نماز ٹوٹنے کا حکم	۱۰۱
(۱۱۴)	جلسہ اور قومہ کی دُعائیں	۱۰۱
(۱۱۵)	نماز کے بعد مسجد میں سوال کرنا اور سائل کو دینا کیسا ہے	۱۰۲
(۱۱۶)	نا کہ حیوان کی چربی کے ساتھ نماز درست ہے	۱۰۲
(۱۱۷)	ہرن کی دباغت دی ہوئی کھال کا مصلّٰی بنانا درست ہے	۱۰۳
(۱۱۸)	مسجد کا سائبان جو ناچ میں دیدیا گیا ہو اس میں نماز درست ہے، یا نہیں	۱۰۳
(۱۱۹)	عاجزی کے طور پر ننگے سر نماز بلا کراہت جائز ہے	۱۰۳
(۱۲۰)	جالی دار ٹوپی کے ساتھ نماز مکروہ نہیں	۱۰۴
(۱۲۱)	تولیہ، یا رومال باندھ کر نماز پڑھنا کیسا ہے	۱۰۴
(۱۲۲)	شملہ زیادہ ہونے سے کیا نماز مکروہ تحریمی ہوتی ہے	۱۰۵
(۱۲۳)	صرف ٹوپی اوڑھ کر امامت مکروہ نہیں	۱۰۶
(۱۲۴)	بلا عمامہ نماز مکروہ نہیں	۱۰۶
(۱۲۵)	فوجی ٹوپی پہن کر نماز جائز ہے	۱۰۷
(۱۲۶)	صرف لنگی میں نماز درست ہے	۱۰۷
(۱۲۷)	ولایتی کپڑے میں نماز درست ہے	۱۰۸

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۲۸)	قوم نصاریٰ کے مستعمل کپڑوں میں نماز ہوتی ہے، یا نہیں	۱۰۸
(۱۲۹)	میلے کپڑوں میں نماز مکروہ ہے، یا نہیں	۱۰۹
(۱۳۰)	بغیر کلی کے کرتا سے نماز جائز ہے	۱۰۹
(۱۳۱)	ساڑی میں عورتوں کی نماز جائز ہے، یا نہیں	۱۰۹
(۱۳۲)	ساڑی میں نماز پڑھنے کا حکم	۱۱۰
(۱۳۳)	حالتِ نماز میں چادر یا رضائی اوڑھنا درست ہے، یا نہیں	۱۱۰
(۱۳۴)	چارپائی نمازی کے سامنے ہوتو اس سے کوئی حرج نہیں ہوتا	۱۱۱
(۱۳۵)	نقش ونگار والے مصلیٰ پر نماز جائز ہے، یا نہیں	۱۱۱
(۱۳۶)	پرند کی تصویر پر دوسرا کپڑا اچھا کر نماز پڑھی تو نماز ہوگی، یا نہیں	۱۱۱
(۱۳۷)	جیب میں روپیہ ہوتو بھی نماز ہوجاتی ہے	۱۱۲
(۱۳۸)	نمازی پنکھا کرنے سے خوش ہوتو اس کی نماز میں کوئی کراہت نہیں	۱۱۲
(۱۳۹)	ناک سے نماز میں آواز نکالنا کیسا ہے	۱۱۲
(۱۴۰)	نماز میں اگر تھوکنا ہوتو کیا کرے	۱۱۳
(۱۴۱)	پان چائے کے بعد بلا کلی نماز پڑھنا کیسا ہے	۱۱۳
(۱۴۲)	تمباکو کے ساتھ نماز ہوتی ہے، یا نہیں	۱۱۳
(۱۴۳)	کثیف کپڑے میں نماز درست ہے، یا نہیں	۱۱۴
(۱۴۴)	نمازی کے سامنے پیپل کا درخت ہونے سے نماز مکروہ نہیں ہوتی	۱۱۴
(۱۴۵)	لوہے تانبے کے زیورات پہن کر نماز	۱۱۵
(۱۴۶)	عورت کا اسٹیل، تانبے کی چوڑی پہن کر نماز پڑھنا	۱۱۵
(۱۴۷)	کیا نماز میں دائیں پاؤں کا انگوٹھا دبا کر رکھنا ضروری ہے	۱۱۶

نماز وتر کے مسائل (۱۱۷۔۲۰۶)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۴۸)	وتر کا ثبوت	۱۱۷
(۱۴۹)	فضیلت تاخیر وتر آخر شب	۱۲۰
(۱۵۰)	وتر کا وقت اور طریقہ	۱۲۰

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۵۱)	تہجد گذار فرض کے ساتھ وتر ادا کر سکتے ہیں، یا نہیں	۱۲۱
(۱۵۲)	تراویح سے پہلے وتر پڑھنے کا حکم	۱۲۲
(۱۵۳)	تراویح سے پہلے وتر	۱۲۲
(۱۵۴)	نماز تراویح سے قبل وتر پڑھ سکتا ہے	۱۲۳
(۱۵۵)	رمضان میں وتروں کا تہجد کے ساتھ پڑھنا افضل ہے، یا جماعت کے ساتھ تراویح کے بعد	۱۲۳
(۱۵۶)	رمضان میں وتر با جماعت افضل ہے، یا بغیر جماعت بعد تہجد	۱۲۴
(۱۵۷)	مسجد میں دو جگہ تراویح ہونے کی بناء پر وتر کی دو جماعتوں کا حکم	۱۲۶
(۱۵۸)	رمضان میں وتر بغیر جماعت کے ادا کرنا	۱۲۶
(۱۵۹)	تہجد پڑھنے والا رمضان میں وتر کی نماز کب پڑھے	۱۲۶
(۱۶۰)	غیر رمضان میں با جماعت وتر پڑھنے اور ماہ رمضان میں چند شرطوں کے ساتھ مخصوص ہونے کا حکم	۱۲۷
(۱۶۱)	ماہ رمضان میں نماز وتر میں جہر و عدم جہر کا جائز ہونا	۱۲۷
(۱۶۲)	تراویح کی جماعت چھوڑنے والوں کے لیے وتر میں تنہا ہونے کا حکم	۱۲۸
(۱۶۳)	جس کو فرض کی نماز نہ ملے، وہ وتر کیسے پڑھے	۱۲۹
(۱۶۴)	عشا کی جماعت میں شریک نہ ہوسکا تو بھی وتر جماعت سے پڑھ سکتا ہے	۱۲۹
(۱۶۵)	جو شخص جماعت سے عشا نہ پڑھے، کیا وہ وتر امام کے ساتھ پڑھ سکتا ہے	۱۳۰
(۱۶۶)	بعد نماز فرض آنے والے جماعت وتر میں شریک ہوسکتے ہیں	۱۳۱
(۱۶۷)	فرض نماز تنہا پڑھنے والا وتر با جماعت پڑھ سکتا ہے، یا نہیں	۱۳۲
(۱۶۸)	عشا کی نماز بغیر جماعت کے اور وتر جماعت سے پڑھنا	۱۳۳
(۱۶۹)	جس نے عشا کی نماز تنہا ادا کی ہو، وتر جماعت سے ادا کرے، یا تنہا	۱۳۳
(۱۷۰)	وتر کی نماز کتنی رکعتیں ہیں	۱۳۷
(۱۷۱)	وتر کی تین رکعتیں ایک سلام سے	۱۳۸
(۱۷۲)	صلوٰۃ وتر سے قبل آیت ﴿ربنا ما خلقت ھٰذا باطلاً﴾ کا پڑھنا ثابت ہے، یا نہیں	۱۳۸
(۱۷۳)	وتر کی نیت	۱۳۸
(۱۷۴)	وتر کی نیت میں واجب اللیل کہنے کا حکم	۱۳۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۷۵)	وتر کی نیت میں لفظ واجب کہنے کا، یا نہ کہنے کا حکم	۱۳۹
(۱۷۶)	بوقت ادائیگی وتر کو واجب کہنا کیسا ہے	۱۴۰
(۱۷۷)	نماز وتر کے لیے مطلقِ وتر کی نیت چاہیے، یا وتر واجب کہنا ضروری ہے	۱۴۱
(۱۷۸)	وتر اور واجب سے متعلق چند سوالات	۱۴۱
(۱۷۹)	فرض واجب مسنون کی تعریف اور ان کا حکم	۱۴۲
(۱۸۰)	وتر واجب ہے، مخالف وموافق دلائل	۱۴۳
(۱۸۱)	وتر پڑھی؛ مگر نیت سنت کی کی تو کیا حکم ہے	۱۶۸
(۱۸۲)	وتر کے لیے ایک رکعت کی نیت ہوگی، یا تین رکعت کی	۱۶۸
(۱۸۳)	سنت عشا کی نیت سے وتر	۱۶۸
(۱۸۴)	وتر کی نماز میں مخصوص سورتوں کی تعیین کا حکم	۱۶۹
(۱۸۵)	وتر میں سورتوں کی تعیین	۱۶۹
(۱۸۶)	وتر کی دوسری رکعت میں ﴿اذا جاء﴾ پڑھنا اور تیسری میں ﴿قل هو الله﴾	۱۷۰
(۱۸۷)	رمضان کی وتر میں سورۂ قدر	۱۷۱
(۱۸۸)	وتر کی دو رکعت پڑھ کر قعود کرے گا، یا نہیں	۱۷۱
(۱۸۹)	دو قعدہ سے نمازِ وتر	۱۷۲
(۱۹۰)	وتر کا قعدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے	۱۷۲
(۱۹۱)	وتر کا قعدۂ اُولی فرض ہے، یا واجب اور اس کے ترک سے نماز ہو سکتی ہے، یا نہیں	۱۷۳
(۱۹۲)	وتر میں قعدۂ اولی	۱۷۳
(۱۹۳)	وتر میں رفع یدین کا ثبوت	۱۷۴
(۱۹۴)	رفع یدین در قنوتِ وتر	۱۷۵
(۱۹۵)	قنوت کے وقت رفع یدین	۱۷۷
(۱۹۶)	دعائے قنوت کے لیے تکبیر اور رفع یدین	۱۷۸
(۱۹۷)	وتر میں رفع یدین کے سلسلہ میں ایک غلط شہرت	۱۷۹
(۱۹۸)	دعائے قنوت سے پہلے ہاتھ اٹھانے کی کیا وجہ ہے	۱۷۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۹۹)	قنوت کے لیے ہاتھ اٹھانا اور وتر کے بعد "سبحان الملک القدوس" کہنا	۱۸۰
(۲۰۰)	وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر کے ساتھ قنوت پڑھنا	۱۸۱
(۲۰۱)	قنوت کے لیے کانوں تک رفعِ یدین	۱۸۱
(۲۰۲)	وتر میں قنوت کے لیے رفعِ یدین	۱۸۲
(۲۰۳)	وتر میں رکوع سے پہلے رفع یدین اور دعاءِ قنوت کا ثبوت حدیث سے	۱۸۲
(۲۰۴)	دعائے قنوت احادیث سے ثابت ہے، یا نہیں	۱۸۳
(۲۰۵)	دعاءِ قنوت رکوع سے پہلے پڑھی جائے، یا بعد میں	۱۸۵
(۲۰۶)	دعائے قنوت صرف وتر کے لیے ہے	۱۸۶
(۲۰۷)	دعاءِ قنوت سے پہلے بسم اللہ	۱۸۶
(۲۰۸)	سورۂ اخلاص دعاءِ قنوت کے قائم مقام ہوگی، یا نہیں	۱۸۷
(۲۰۹)	وتر میں بجائے دعاءِ قنوت کے کوئی اور دعا پڑھنا	۱۸۷
(۲۱۰)	دعائے قنوت یاد رہتے ہوئے دوسری دعا پڑھ سکتا ہے، یا نہیں	۱۸۷
(۲۱۱)	دعاءِ قنوت یاد نہ ہو تو کیا پڑھے	۱۸۸
(۲۱۲)	دعائے قنوت یاد نہ ہو تو کیا پڑھے	۱۸۸
(۲۱۳)	جس کو دعا قنوت یاد نہ ہو وہ کیا پڑھے	۱۸۹
(۲۱۴)	وتر کے قنوت میں "نخلع و نترک من یفجرک" کے معنی کی تحقیق	۱۸۹
(۲۱۵)	"ملحق" کی حاءکو زیر و زبر دونوں پڑھ سکتے ہیں	۱۸۹
(۲۱۶)	دعا قنوت کے بعد درود شریف کا پڑھنا	۱۹۰
(۲۱۷)	بسلسلۂ وتر ایک عبارت کا مطلب (دعاءِ قنوت میں درود پڑھنے کا حکم)	۱۹۰
(۲۱۸)	وتر کی جماعت میں جب تیسری رکعت میں ملے تو دعاءِ قنوت کب پڑھے	۱۹۲
(۲۱۹)	وتر کی تیسری رکعت کے رکوع میں ملنے والا جس نے قنوت نہیں پائی، وہ کیا کرے	۱۹۲
(۲۲۰)	وتر کی ایک رکعت پانے والا بقیہ رکعتیں کس طرح ادا کرے	۱۹۳
(۲۲۱)	وتر میں مسبوق کا امام کے ساتھ دعا پڑھ لینا کافی ہے	۱۹۳
(۲۲۲)	امام نے قنوت ختم کر کے رکوع کیا اور مقتدی کی دعاءِ قنوت پوری نہ ہوئی تو کیا کرے	۱۹۳

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۲۳)	دعائے قنوت کے ترک پر لقمہ دینا	۱۹۴
(۲۲۴)	وتر ختم کر کے "سبحان الملک القدوس" کب پڑھے	۱۹۴
(۲۲۵)	وتر کے بعد ''سبحان الملک القدوس'' اور عیدالاضحیٰ میں جاتے ہوئے تکبیر بلند آواز سے نہ کہنے کا حکم	۱۹۵
(۲۲۶)	وتر کے بعد دعا	۱۹۶
(۲۲۷)	وتر کی امامت فرض نماز کے امام کے علاوہ شخص کر سکتا ہے، یا نہیں	۱۹۶
(۲۲۸)	فرض پڑھانے والے کے سوا وتر کوئی اور پڑھا سکتا ہے، یا نہیں	۱۹۶
(۲۲۹)	وتر وہی شخص پڑھائے، جس نے فرض عشا پڑھائی ہو، یا دوسرا شخص بھی پڑھا سکتا ہے	۱۹۷
(۲۳۰)	وتر میں امامت امام کرائے، یا حافظ صاحب	۱۹۷
(۲۳۱)	حکم اقتداءِ حنفی با شافعی در وتر و شرائط آں	۱۹۸
(۲۳۲)	وتر میں شافعیہ کی اقتدا درست ہے، یا نہیں	۱۹۹
(۲۳۳)	شافعی کے پیچھے حنفی کا وتر پڑھنا	۲۰۱
(۲۳۴)	شافعی امام کے پیچھے حنفی کے وتر پڑھنے کا حکم	۲۰۲
(۲۳۵)	شافعیہ کا وتر الگ پڑھنا	۲۰۳
(۲۳۶)	نماز وتر اور دعاء قنوت سے چند سوالات	۲۰۴

مسائل سنن و نوافل - سنن مؤکدہ (۲۰۷-۲۲۸)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۳۷)	فرائض کی کمی سنن سے پوری ہوتی ہے	۲۰۷
(۲۳۸)	سنت کے لیے اذان کا ہونا ضروری نہیں	۲۰۸
(۲۳۹)	سنتوں اور نفلوں میں وقت کا ذکر کرنا ضروری نہیں	۲۰۸
(۲۴۰)	سنت اور نفل کی نیت میں وقت کی تعیین	۲۰۸
(۲۴۱)	سنتوں کی نیت میں سنت رسول اللہ کہنا کیسا ہے	۲۰۹
(۲۴۲)	سنت و نوافل میں فرق	۲۰۹
(۲۴۳)	اگر بھول سے سنت کی نیت میں فرض کا نام لے لے تو کیا حکم ہے	۲۱۰
(۲۴۴)	سنن مؤکدہ کا ثبوت	۲۱۰
(۲۴۵)	مختلف اوقات کی سنتوں سے متعلق احکام	۲۱۱

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۴۶)	سنت مؤکدہ کا ترک درست نہیں	۲۱۲
(۲۴۷)	سننِ رواتب کے ترک کرنے والے کا حکم	۲۱۲
(۲۴۸)	طالب علم، قاضی یا مفتی کو درس، فتویٰ اور قضا میں مشغول رہنے کی وجہ سے ترکِ سنن رواتب جائز ہے، یا نہیں	۲۱۴
(۲۴۹)	سنن مؤکدہ تارک گناہ گار ہوگا	۲۱۵
(۲۵۰)	مسافر سنن مؤکدہ پڑھے گا، یا نہیں	۲۱۵
(۲۵۱)	بغیر سنت پڑھے فرض نماز پڑھنا درست ہے	۲۱۶
(۲۵۲)	سنتوں کی قضا کا حکم	۲۱۶
(۲۵۳)	فرائض کے بعد کی سنتیں فوراً پڑھنا چاہیے، یا دیر بھی کر سکتا ہے	۲۱۶
(۲۵۴)	سنتیں کس وقت تک مؤخر کر سکتا ہے	۲۱۷
(۲۵۵)	بعد فرض سنت گھر میں پڑھے، یا مسجد میں	۲۱۸
(۲۵۶)	سنن ونوافل کہاں پڑھنا افضل ہے	۲۱۸
(۲۵۷)	سنتوں کا گھر میں پڑھنا افضل ہے	۲۲۰
(۲۵۸)	سنن ونوافل گھر میں افضل ہیں اور عذر کی وجہ سے مسجد میں بھی	۲۲۰
(۲۵۹)	مسجد میں سنت ادا کرنا	۲۲۱
(۲۶۰)	سنن ونوافل گھر میں پڑھنا مسنون ہے	۲۲۲
(۲۶۱)	سنت وفرض کے درمیان دنیاوی باتیں اور اس کا حکم	۲۲۲
(۲۶۲)	فرض جہاں پڑھے وہاں سے الگ ہو کر نفل پڑھنا کیسا ہے	۲۲۳
(۲۶۳)	فرض نماز کے بعد بلا جگہ بدلے سنت پڑھنا کیسا ہے	۲۲۴
(۲۶۴)	فرض اور سنت علاحدہ جگہ پر پڑھنا مستحب ہے	۲۲۴
(۲۶۵)	فرض اور سنت الگ الگ جگہوں میں پڑھنا ضروری نہیں	۲۲۵
(۲۶۶)	امام کے محراب سے ہٹ کر سنت پڑھنے کی وجہ کیا ہے	۲۲۵
(۲۶۷)	امام کا مصلی پر ہی سنن ونوافل پڑھنا	۲۲۶
(۲۶۸)	دوشفعہ والی سنتوں میں قرأت	۲۲۶
(۲۶۹)	فجر ومغرب کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص پر مداومت	۲۲۷
(۲۷۰)	سنتوں میں قرأت جہری بہتر ہے، یا سرّی	۲۲۸

نمبر شمار	عناوین	صفحات

سنت فجر کے مسائل (۲۲۹-۲۵۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۷۱)	طلوعِ فجر کے بعد ادائے فرض سے پہلے نفل پڑھنا	۲۲۹
(۲۷۲)	اذان فجر سے قبل سنت فجر پڑھنے کا حکم	۲۲۹
(۲۷۳)	فجر کی سنت پڑھ کر لیٹنا	۲۳۰
(۲۷۴)	اقامت کے بعد فجر کی سنت کب تک پڑھ سکتا ہے	۲۳۰
(۲۷۵)	اقامت کے بعد فجر کی سنتوں کا حکم	۲۳۱
(۲۷۶)	اگر جماعت ہو رہی ہو تو فجر کی سنت کب پڑھے	۲۳۲
(۲۷۷)	فرض ایک رکعت مل جائے تو فجر کی سنت ادا کرے	۲۳۳
(۲۷۸)	فرض کی اقامت کے بعد سنت فجر کی ادائیگی کا حکم	۲۳۴
(۲۷۹)	فجر کی جماعت شروع ہونے کے بعد سنتیں پڑھ سکتا ہے	۲۳۶
(۲۸۰)	جماعت شروع ہونے کے بعد سنتوں کا حکم	۲۳۷
(۲۸۱)	جماعت کے وقت سنت پڑھنے کا حکم	۲۳۹
(۲۸۲)	دوران سنت تکبیر ہونے کا حکم	۲۳۹
(۲۸۳)	بوقت جماعت سنت فجر پڑھنے کا حکم	۲۴۰
(۲۸۴)	فجر کی اقامت کے بعد بھی سنت فجر پڑھنا بہتر ہے	۲۴۱
(۲۸۵)	صرف فجر کی جماعت شروع ہونے کے بعد سنت پڑھ سکتا ہے	۲۴۴
(۲۸۶)	فجر کی جماعت کے وقت سنت کہاں پڑھی جائے	۲۴۵
(۲۸۷)	نمازِ فجر کی صفوں میں سنت کی اجازت نہیں	۲۴۵
(۲۸۸)	مسجد کے اندرونی حصہ میں جماعت کی حالت میں باہر سنت	۲۴۷
(۲۸۹)	مسجد میں اگر پردہ پڑا ہوا ہے تو بیرونی حصے میں فجر کی سنتیں پڑھنے کا حکم	۲۴۷
(۲۹۰)	ایک مکان پر مشتمل مسجد میں جماعتِ فجر کھڑی ہونے کے بعد سنتِ فجر ادا کرے، یا ترک کردے	۲۴۸
(۲۹۱)	فجر کی سنت رہ جائے تو کب پڑھی جائے	۲۵۰
(۲۹۲)	سنت فجر چھوٹ جائے تو کب پڑھی جائے	۲۵۱
(۲۹۳)	فجر کی سنتیں آفتاب نکلنے کے بعد پڑھ سکتے ہیں	۲۵۲

صفحات	عناوین	نمبر شمار
۲۵۳	فجر کی سنت بعد فرض قبل طلوع آفتاب پڑھنا جائز ہے، یا نہیں	(۲۹۴)
۲۵۴	فجر کی سنتیں قبل طلوع آفتاب پڑھنا	(۲۹۵)
۲۵۴	فجر کی سنتیں بعد طلوع آفتاب پڑھ سکتے ہیں، یا نہیں	(۲۹۶)
	سنت ظہر کے مسائل (۲۵۵-۲۶۲)	
۲۵۵	ظہر کی سنتیں پڑھے بغیر فرض کی امامت کرنا	(۲۹۷)
۲۵۵	ظہر کی جماعت کے وقت آنے والا پہلی سنت کب پڑھے گا	(۲۹۸)
۲۵۶	ظہر کی سنتیں پڑھتے وقت جماعت کھڑی ہو جائے تو کیا کرے	(۲۹۹)
۲۵۶	ظہر کی سنت جو فرض کی وجہ سے دو رکعت پر ختم کردی گئیں، بعد فرض چار پڑھی جائیں گی	(۳۰۰)
۲۵۷	چار رکعت نفل کی نیت کرکے دو رکعت پر سلام پھیرنے سے کیا دو رکعت کی قضا لازم ہے	(۳۰۱)
۲۵۸	ظہر سے پہلے چار سنت میں دو پر سلام پھیرنے کا حکم	(۳۰۲)
۲۵۹	فرض نماز کے بعد ظہر کی چار رکعت سنت مؤکدہ کی حیثیت	(۳۰۳)
۲۶۰	ظہر کی پہلی والی سنت چھوٹنے کے بعد، بعد کی سنت سے پہلے پڑھے، یا بعد میں	(۳۰۴)
۲۶۰	سنت ظہر اگر چھوٹ جائے تو فرض کے بعد کس طرح ادا کیا جائے	(۳۰۵)
۲۶۱	ظہر کے بعد چار رکعت کا معمول کیسا ہے	(۳۰۶)
۲۶۲	ظہر و مغرب کی نوافل کا ثبوت	(۳۰۷)
	سنت جمعہ کے مسائل (۲۶۳-۲۶۶)	
۲۶۳	جمعہ کی سنتوں کی نیت کس طرح کرے	(۳۰۸)
۲۶۳	خطبۂ جمعہ شروع ہونے کے بعد آنے والا پہلی چار سنتیں ادا کرے، یا نہ کرے	(۳۰۹)
۲۶۴	سنت پڑھنے کے دوران خطبہ شروع ہو جائے تو کیا کیا جائے	(۳۱۰)
۲۶۵	فرض نماز سے قبل والی سنت فرض کے بعد کب پڑھی جائے گی	(۳۱۱)
۲۶۶	جمعہ کے بعد کی رکعات سنت کتنی ہیں	(۳۱۲)
	عشا کی سنت کے مسائل (۲۶۷)	
۲۶۷	عشا کے فرض کے بعد سنتوں اور وتر کا افضل وقت	(۳۱۳)

نمبر شمار	عناوین	صفحات

مسائل سنن ونوافل - سنن غیر مؤکدہ (۲۶۸-۳۰۶)

(۳۱۴)	سنت مؤکدہ اور فرض کے درمیان نوافل	۲۶۸
(۳۱۵)	نوافل بہ نیت جبر نقصان فرائض	۲۶۹
(۳۱۶)	نفل لازم کرنے سے لازم نہیں ہوتا	۲۶۹
(۳۱۷)	نفل نماز شروع کرنے سے واجب ہو جاتی ہے، اگر شروع صحیح ہو	۲۷۰
(۳۱۸)	دو دو رکعت نفل کی قضا چار رکعت سے	۲۷۰
(۳۱۹)	جمعہ کے دن دو پہر میں نفل پڑھنا کیسا ہے	۲۷۱
(۳۲۰)	نفل پڑھنے والا کسی دوسرے کے قرآن بآواز بلند پڑھنے کی وجہ سے نماز ترک نہ کرے گا	۲۷۲
(۳۲۱)	نوافل میں لمبی قرأت	۲۷۳
(۳۲۲)	عصر کے پہلے چار مستحب	۲۷۳
(۳۲۳)	عصر کے وقت سنت ونفل	۲۷۴
(۳۲۴)	عصر وعشا کے فرض سے پہلے والی سنتوں کے قعدہ اولیٰ میں درود ودعا پڑھے، یا صرف التحیات	۲۷۴
(۳۲۵)	عشا وعصر کی چار سنت میں قعدۂ اولیٰ پر درود شریف اور تیسری رکعت میں ثنا وتعوذ پڑھنا جائز ہے	۲۷۵
(۳۲۶)	عصر کی فرض نماز کے بعد نوافل، یا قضا نمازوں کا پڑھنا کیسا ہے	۲۷۶
(۳۲۷)	مغرب کی اذان واقامت کے درمیان دو رکعت نفل پڑھنا	۲۷۶
(۳۲۸)	مغرب سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا کیسا ہے	۲۷۷
(۳۲۹)	ظہر، مغرب اور عشا کے بعد نوافل	۲۸۰
(۳۳۰)	ظہر، مغرب اور عشا کے بعد دو نفلیں	۲۸۱
(۳۳۱)	عشا کے پہلے چار سنتیں	۲۸۳
(۳۳۲)	تحقیق چار رکعت قبل العشاء	۲۸۴
(۳۳۳)	عشا سے قبل چار رکعات کا حکم	۲۸۵
(۳۳۴)	عشا کے فرض سے پہلے چار رکعت سنتِ مؤکدہ ہے، یا غیر مؤکدہ	۲۸۵
(۳۳۵)	عشا سے قبل اور بعد سنت	۲۸۶
(۳۳۶)	عشا سے پہلے چار رکعت	۲۸۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۳۷)	عشا سے پہلے سنت کی رکعات کی تعداد	۲۹۰
(۳۳۸)	عشا کی بعد والی سنت کے بعد نفل	۲۹۰
(۳۳۹)	عشا کے فرض کے بعد دو رکعت سنت متواترۃ کے علاوہ دو رکعت نفل کا ثبوت	۲۹۱
(۳۴۰)	وتر سے قبل کی دو رکعت نفل ثابت ہے	۲۹۱
(۳۴۱)	وتر کے بعد کوئی نماز پڑھنا کیسا ہے	۲۹۲
(۳۴۲)	وتر کے بعد نوافل درست ہیں	۲۹۳
(۳۴۳)	وتر کے بعد زائد نفلیں پڑھنا	۲۹۳
(۳۴۴)	وتر کے بعد دو رکعت نفل ثابت ہے	۲۹۴
(۳۴۵)	دو رکعت نفل وتر سے پہلے، یا بعد	۲۹۴
(۳۴۶)	وتر کے بعد کے نوافل کس طرح پڑھے	۲۹۵
(۳۴۷)	نفل بعد الوتر بیٹھ کر پڑھے، یا کھڑے ہوکر	۲۹۵
(۳۴۸)	وتر کے بعد نفل کھڑے ہوکر پڑھنا افضل ہے، یا بیٹھ کر	۲۹۶
(۳۴۹)	وتر کے بعد نفل کھڑے ہوکر پڑھنا افضل ہے، یا بیٹھ کر	۲۹۶
(۳۵۰)	وتر کے بعد بیٹھ کر نفل پڑھنا	۲۹۹
(۳۵۱)	وتر کے بعد کھڑے ہوکر نفل پڑھنا افضل ہے	۳۰۰
(۳۵۲)	وتر کے بعد دو رکعت میں کھڑے ہونے کی افضلیت کی تحقیق	۳۰۱
(۳۵۳)	رکعتین بعد الوتر کے متعلق بہشتی زیور کے ایک مسئلہ پر شبہ کا جواب	۳۰۳
(۳۵۴)	ظہر، مغرب اور عشا کی نوافل میں کھڑے ہونے کی افضلیت کا حکم	۳۰۴
(۳۵۵)	بیٹھ کر نماز نفل مغرب وعشا کی پڑھنا	۳۰۴
(۳۵۶)	نفل بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے، یا کھڑے ہوکر	۳۰۵
(۳۵۷)	نوافل بیٹھ کر پڑھنے سے ثواب ملتا ہے، یا نہیں	۳۰۵

دن اور رات کے نوافل کے احکام (۳۰۷-۳۱۸)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۵۸)	دن اور رات کے نوافل میں ایک سلام کے ساتھ، کتنی رکعتیں درست ہیں	۳۰۷
(۳۵۹)	رات کو آٹھ رکعت نفل ایک سلام سے اور اس کا طریقہ	۳۰۷

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۶۰)	سنن غیر مؤکدہ میں چار کی نیت	۳۰۷
(۳۶۱)	نوافل میں اگر نیت سے زیادہ پڑھ لیا تو	۳۰۸
(۳۶۲)	نوافل میں اگر ایک مرتبہ میں آٹھ رکعت کی نیت کی تو کیا سب کا ادا کرنا ضروری ہے	۳۰۸
(۳۶۳)	آٹھ سے زیادہ نفل کی نیت مکروہ تحریمی ہے، یا تنزیہی، عیدگاہ میں نفل نماز کا حکم اور مسجد کے اندر و باہر	۳۰۹
(۳۶۴)	شب عیدین میں نوافل	۳۰۹
(۳۶۵)	شکرانہ کی نماز کا حکم	۳۱۰
(۳۶۶)	نوشہ کا دوگانۂ شکر ادا کرنا	۳۱۱
(۳۶۷)	نکاح کے بعد شکرانہ کی نماز	۳۱۱
(۳۶۸)	نمازِ عشق	۳۱۲
(۳۶۹)	نماز معکوس کی حقیقت	۳۱۳
(۳۷۰)	ہدایت الرسول کی نیت سے نماز	۳۱۳
(۳۷۱)	فرض نہ پڑھے اور نوافل پڑھے تو اس کا ثواب ملے گا، یا نہیں	۳۱۴
(۳۷۲)	توبہ کے بعد بھی قضا ضروری ہے	۳۱۴
(۳۷۳)	نماز، روزہ کا فدیہ ادا کرنا افضل ہے، یا حج بدل کرانا	۳۱۵
(۳۷۴)	نماز کا فدیہ	۳۱۷
(۳۷۵)	میت کی طرف سے اس کا بیٹا نماز کا فدیہ ادا کر سکتا ہے	۳۱۷

تحیۃ الوضو و تحیۃ المسجد کے مسائل (۳۱۹-۳۲۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۷۶)	تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد سنت ہے، یا مستحب	۳۱۹
(۳۷۷)	کیا مسجد پہنچ کر پہلے بیٹھے، پھر سنت پڑھے	۳۲۰
(۳۷۸)	تحیۃ المسجد بیٹھنے سے پہلے پڑھنا مستحب ہے	۳۲۱
(۳۷۹)	گھر پر فجر کی سنت پڑھنے کے بعد مسجد میں تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضو پڑھنے کا حکم	۳۲۱
(۳۸۰)	گھر سے سنت پڑھ کر آنے کے بعد مسجد میں تحیۃ المسجد پڑھنا	۳۲۲
(۳۸۱)	تحیۃ الوضوء اور تحیۃ المسجد فجر اور مغرب کی نماز سے قبل پڑھنا مکروہ ہے	۳۲۳
(۳۸۲)	عین اذان کے وقت تحیۃ الوضو	۳۲۳

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۳۸۳)	تحیۃ الوضو میں مختلف نفل نمازوں کی نیت	۳۲۴

نماز اشراق کے مسائل (۳۲۵-۳۳۲)

(۳۸۴)	بعد فجر اشراق تک ایک جگہ بیٹھنے کا ثواب	۳۲۵
(۳۸۵)	فجر کے بعد اشراق تک ذکر میں مشغول رہنا	۳۲۶
(۳۸۶)	فجر کے بعد ہواخوری افضل ہے، یا اوراد و وظائف	۳۲۷
(۳۸۷)	فجر کے بعد یٰسین شریف کا ختم	۳۲۸
(۳۸۸)	نماز اشراق وغیرہ کی نیت	۳۲۹
(۳۸۹)	اشراق کے ساتھ چاشت کی نماز	۳۲۹
(۳۹۰)	اشراق کی نماز گھر پر پڑھ سکتے ہیں	۳۳۰
(۳۹۱)	کیا اشراق کی نماز بدعت ہے	۳۳۱

نماز اوابین کے مسائل (۳۳۳-۳۳۶)

(۳۹۲)	صلوٰۃ الاوابین اور اس کی تحقیق	۳۳۳
(۳۹۳)	صلوۃ الاوّابین	۳۳۴
(۳۹۴)	صلوٰۃ الاوّابین کی رکعات کتنی ہیں	۳۳۴
(۳۹۵)	صلوٰۃ الاوابین اور تہجد کی رکعتیں اور تراویح کی نماز	۳۳۵
(۳۹۶)	بعد مغرب چھ رکعت سنتیں	۳۳۶
(۳۹۷)	مغرب کی سنتیں اوابین میں شامل نہیں	۳۳۶
(۳۹۸)	نوافل مغرب میں اوابین کی نیت	۳۳۶

نماز تہجد کے مسائل (۳۳۷-۳۴۴)

(۳۹۹)	نوافل میں سب سے افضل نماز	۳۳۷
(۴۰۰)	نماز تہجد سنتِ مؤکدہ ہے، یا مستحب	۳۳۷
(۴۰۱)	تہجد و اشراق کی قضا کا مسئلہ	۳۳۸
(۴۰۲)	تہجد کی قضا	۳۳۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۰۳)	قضا تہجد اور نفل نماز میں جہر	۳۴۰
(۴۰۴)	ترک تہجد کا نقصان کیا ہے	۳۴۰
(۴۰۵)	تہجد میں اٹھنے کی سستی کیسے دور ہو گی	۳۴۱
(۴۰۶)	تہجد کی نماز کے لیے الارم لگانا	۳۴۱
(۴۰۷)	وتر کے بعد تہجد پڑھنا	۳۴۲
(۴۰۸)	وتر کے بعد دو رکعت تہجد کی نیت سے پڑھنا	۳۴۲
(۴۰۹)	تہجد بعد عشا قبل از وتر پڑھنا کیسا ہے	۳۴۳
(۴۱۰)	عشا بعد فوراً تہجد پڑھی جاسکتی ہے، یا نہیں	۳۴۳
(۴۱۱)	تہجد کی نماز اندھیرے میں	۳۴۴
(۴۱۲)	اضطجاع بعد قیام اللیل سنت ہے، یا نہیں	۳۴۴
	نماز تہجد میں قرأت کے مسائل (۳۴۵-۳۵۰)	
(۴۱۳)	تہجد میں چھوٹی اور لمبی سورت کی قرأت	۳۴۵
(۴۱۴)	قراءۃ فی التہجد کی مقدار صحابہ میں	۳۴۵
(۴۱۵)	تہجد کی رکعتیں کس قدر لمبی ہوں	۳۴۶
(۴۱۶)	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کا تورم	۳۴۷
(۴۱۷)	تہجد میں قرأت کیسے پڑھیں	۳۴۷
(۴۱۸)	تہجد میں قرأت بالجہر کا حکم	۳۴۸
(۴۱۹)	تہجد میں قرأت جہری	۳۴۸
(۴۲۰)	نماز تہجد کس طرح ادا کی جائے	۳۴۸
(۴۲۱)	تہجد میں ہر رکعت میں سورۂ اخلاص ضروری نہیں ہے	۳۴۹
(۴۲۲)	تہجد کی ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص	۳۴۹
(۴۲۳)	تہجد میں مختلف دعائیں کب پڑھی جائیں	۳۵۰
(۴۲۴)	بعد تکبیر تحریمہ دعائیں	۳۵۰
(۴۲۵)	یہ دعا کہاں پڑھی جائے	۳۵۰

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۲۶)	یہ دعا کھڑے ہو کر پڑھی جائے، یا بیٹھ کر	۳۵۰

نماز تہجد کے وقت کا بیان (۳۵۱-۳۵۶)

(۴۲۷)	نماز تہجد کا وقت	۳۵۱
(۴۲۸)	صلوٰۃ تہجد کا وقت	۳۵۲
(۴۲۹)	نماز تہجد کا صحیح وقت کیا ہے	۳۵۳
(۴۳۰)	نماز تہجد کا وقت اور اس کی تعداد رکعات	۳۵۵

نماز تہجد کی رکعات کا بیان (۳۵۷-۳۶۴)

(۴۳۱)	تہجد کی رکعتیں اور قرأت	۳۵۷
(۴۳۲)	تہجد کی رکعات	۳۵۸
(۴۳۳)	نمازِ تہجد کی رکعتیں	۳۵۹
(۴۳۴)	تہجد کی رکعات کتنی ثابت ہیں	۳۶۰
(۴۳۵)	تہجد کی آٹھ رکعتیں ہیں، یا بارہ	۳۶۱
(۴۳۶)	تہجد کی کتنی رکعتیں افضل ہیں	۳۶۳
(۴۳۷)	تہجد میں بارہ رکعت کی دلیل	۳۶۳
(۴۳۸)	تہجد کے موقع پر پہلے دو ہلکی رکعتیں تہجد کی ہوتی تھیں، یا تحیۃ الوضو کی	۳۶۴
(۴۳۹)	آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت کی نیت سے تہجد کبھی کم کبھی زیادہ پڑھی جائیں، یا نہیں	۳۶۴

نوافل نماز کی جماعت (۳۶۵-۳۸۶)

(۴۴۰)	نمازِ تہجد جماعت سے پڑھی جائے تو کیا حکم ہے	۳۶۵
(۴۴۱)	تہجد کی جماعت	۳۶۶
(۴۴۲)	تہجد کی جماعت اور تداعی کا مطلب	۳۶۶
(۴۴۳)	تہجد کی نماز باجماعت کا حکم	۳۶۷
(۴۴۴)	شبِ قدر اور شبِ برأت و معراج میں نوافل	۳۷۰
(۴۴۵)	شب برأت، لیلۃ القدر اور عاشورۂ محرم کی راتوں میں باجماعت نماز تہجد	۳۷۲

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۴۶)	لیلۃ القدر میں تنہا عبادت افضل ہے، یا شبینہ میں شرکت کرنا	۳۷۳
(۴۴۷)	شب برات میں تہجد کی نماز باجماعت	۳۷۴
(۴۴۸)	حضرت مدنی رحمہ اللہ تعالیٰ کا نوافل جماعت سے ادا کرنا	۳۷۵
(۴۴۹)	رمضان میں تہجد کی جماعت	۳۷۶
(۴۵۰)	دوسرے نوافل کی جماعت	۳۷۷
(۴۵۱)	رمضان کے بعد تہجد ونوافل کی جماعت	۳۷۷
(۴۵۲)	رمضان میں بتداعی جماعت نوافل کا حکم	۳۷۸
(۴۵۳)	تداعی اور کراہت کی تفصیل	۳۷۸
(۴۵۴)	رمضان کے علاوہ مہینوں میں کیا وتر کی جماعت درست ہے	۳۷۸
(۴۵۵)	رمضان میں تہجد جماعت سے	۳۷۹
(۴۵۶)	رمضان میں تہجد میں اگر دو چار آدمی مل جائیں	۳۷۹
(۴۵۷)	جماعت نفل علیٰ سبیل التداعی	۳۸۰
(۴۵۸)	نفل کی جماعت بعد تراویح	۳۸۲
(۴۵۹)	نفل باجماعت جائز ہے، یا نہیں	۳۸۲
(۴۶۰)	نوافل کی عمومی جماعت کا حکم	۳۸۳
(۴۶۱)	نفل کی جماعت	۳۸۴
(۴۶۲)	نوافل کی جماعت میں کتنے آدمی شریک ہو سکتے ہیں	۳۸۴
(۴۶۳)	نفل کی جماعت جبکہ مقتدی تین سے زائد ہوں، مکروہ ہے	۳۸۴
(۴۶۴)	سامع اگر تراویح سے قبل نوافل میں امام کو قرآن سنائے جس سے مشغولین فی السنن وغیرہ کو تشویش ہو تو یہ عمل ان کا جائز ہے، یا نہیں؟ اور اس جماعتِ نفل میں شرکت کا حکم	۳۸۵
(۴۶۵)	نوافل میں ختم قرآن باجماعت	۳۸۶

نماز تراویح اوران کی شرعی حیثیت (۳۸۷-۴۶۰)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۶۶)	تراویح اور ماہ رمضان کی فضیلت	۳۸۷
(۴۶۷)	تراویح کا ثواب	۳۹۲

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۴۶۸)	روزہ اور تراویح کا آپس میں کیا تعلق ہے	۳۹۲
(۴۶۹)	تراویح کی ابتدا کہاں سے ہوئی	۳۹۳
(۴۷۰)	تراویح کی بنیاد کس نے ڈالی	۳۹۳
(۴۷۱)	تہجد و تراویح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے	۳۹۴
(۴۷۲)	سورۂ تراویح، صحابہ سے ثابت ہے	۳۹۵
(۴۷۳)	وتر اور تراویح کا ثبوت	۳۹۵
(۴۷۴)	کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تراویح کا حکم دیا	۳۹۶
(۴۷۵)	دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ میں کتنی رکعات تراویح پڑھنا ثابت ہے	۳۹۶
(۴۷۶)	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں جو نماز پڑھی وہ تراویح تھی	۳۹۸
(۴۷۷)	حدیث تراویح	۳۹۸
(۴۷۸)	چند احادیث کی تحقیق	۳۹۹
(۴۷۹)	ایک حدیث کی تحقیق	۴۰۲
(۴۸۰)	حدیث تراویح کے متعلق سوال	۴۰۳
(۴۸۱)	حضرت ابن عباس اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما کی حدیث کی تحقیق	۴۰۵
(۴۸۲)	ایک اشکال اور اس کا جواب	۴۰۷
(۴۸۳)	کیا غیر رمضان میں تراویح، تہجد کی نماز کو کہا گیا ہے	۴۰۸
(۴۸۴)	نماز تراویح کی تفصیل	۴۰۹
(۴۸۵)	تراویح سنت رسول ہے، یا سنت خلفاء راشدین	۴۱۰
(۴۸۶)	تراویح سنت ہے، یا واجب، یا نفل	۴۱۰
(۴۸۷)	تراویح سنت ہے، یا مستحب	۴۱۰
(۴۸۸)	ہر ترویحہ ایک نماز ہے، یا مجموعہ تراویح ایک نماز ہے	۴۱۱
(۴۸۹)	مرد و عورت پر تراویح کا سنت مؤکدہ ہونا	۴۱۲
(۴۹۰)	تراویح مرد و عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے	۴۱۲
(۴۹۱)	عورتوں کے لیے بیس تراویح سنت مؤکدہ ہے	۴۱۳
(۴۹۲)	مسافر، مریض اور عورت کے لیے تراویح کا حکم	۴۱۳

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۴۹۳)	سفر میں تراویح کا حکم	۴۱۳
(۴۹۴)	تراویح کی جماعت میں سنت عین کی فوقیت ہونا اور مصالح دینیہ کی بنا پر اس کی موافقت	۴۱۴
(۴۹۵)	تراویح میں سنت طریقہ سے مقتدی ناخوش ہوں تو کیا حکم ہے	۴۱۴
(۴۹۶)	ایک ختم کے بعد تراویح پڑھنا	۴۱۵
(۴۹۷)	کیا سات روزہ تراویح جائز ہے، جب کہ تلفظ بھی صحیح نہیں ہوتا	۴۱۵
(۴۹۸)	تراویح پڑھے اور دن میں روزہ نہ رکھ سکے تو کیا حکم ہے	۴۱۶
(۴۹۹)	روزہ اور تراویح لازم وملزوم ہیں، یا نہیں	۴۱۶
(۵۰۰)	جو شخص روزہ نہ رکھ پائے، اس کے لیے تراویح کا حکم	۴۱۷
(۵۰۱)	یہ کہنا غلط ہے کہ جو عذر شرعی کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے، وہ تراویح بھی نہ پڑھے	۴۱۷
(۵۰۲)	جن بلاد میں رات، یا دن بہت بڑے ہوتے ہیں، وہاں نماز روزہ تراویح کے احکام	۴۱۷
(۵۰۳)	جو لوگ تراویح نہیں پڑھتے ہیں، ان کا حکم	۴۲۰
(۵۰۴)	نماز تراویح مسجد میں ہونی چاہیے	۴۲۰
(۵۰۵)	تراویح کی جماعت مسجد میں سنت مؤکدہ ہے	۴۲۱
(۵۰۶)	مسجد سے باہر تراویح کی جماعت	۴۲۱
(۵۰۷)	گھر میں تراویح با جماعت ادا کرے اور مسجد نہ جائے تو کیا حکم ہے	۴۲۲
(۵۰۸)	فرضِ عشا اور تراویح گھر میں جماعت سے ادا کرنا	۴۲۲
(۵۰۹)	مسجدوں کو چھوڑ کر عیدگاہ میں نماز تراویح ادا کرنا	۴۲۳
(۵۱۰)	دکانوں میں تراویح پڑھنا کیسا ہے	۴۲۴
(۵۱۱)	میدان اور گھر میں تراویح	۴۲۴
(۵۱۲)	سخت گرمی کی وجہ سے خارج مسجد میں تراویح	۴۲۵
(۵۱۳)	تراویح کس مسجد میں پڑھی جائے	۴۲۵
(۵۱۴)	محلّہ کے لوگوں سے کہنا کہ اپنی مسجد میں تراویح پڑھا کرو کیسا ہے	۴۲۶
(۵۱۵)	جامع مسجد میں تراویح کے باوجود بغل والی مسجد میں بھی تراویح درست ہے	۴۲۷
(۵۱۶)	تراویح میں قرآن پڑھے جانے کے دوران الگ سے ﴿الم تر کیف﴾ سے تراویح پڑھنا	۴۲۷
(۵۱۷)	ایک مسجد میں تراویح کی دوسری جماعت	۴۲۸

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۵۱۸)	جماعتِ ثانیہ تراویح کی ایک صورت	۴۲۸
(۵۱۹)	جماعت ثانیہ تراویح کی ایک صورت کا حکم	۴۲۹
(۵۲۰)	کیا ایک مسجد میں دو مرتبہ تراویح کی جماعت مکروہ ہے	۴۳۰
(۵۲۱)	ایک مسجد میں تراویح کی دو جماعت، یا دو اماموں کا مل کر تراویح پڑھانا	۴۳۰
(۵۲۲)	ایک مسجد میں متعدد تراویح کا حکم	۴۳۱
(۵۲۳)	ایک مسجد میں تراویح کی متعدد جماعتیں	۴۳۲
(۵۲۴)	ایک مسجد میں تراویح کی دو جماعتیں	۴۳۲
(۵۲۵)	دو منزلہ مسجد میں بیک وقت نیچے اوپر تراویح کی نماز پڑھنے کا حکم	۴۳۳
(۵۲۶)	ایک ہی مسجد میں تراویح کی تین جماعتیں	۴۳۴
(۵۲۷)	عشا کی نماز با جماعت نہ پڑھی تو تروایح بھی بلا جماعت پڑھے	۴۳۵
(۵۲۸)	فرض الگ پڑھنے والا وتر میں شریک ہوسکتا ہے	۴۳۵
(۵۲۹)	تنہا فرض پڑھنے والا وتر با جماعت پڑھ سکتا ہے	۴۳۵
(۵۳۰)	عشا کے فرائض تراویح کے بعد ادا کرنے والے کی نماز کا کیا حکم ہے	۴۳۶
(۵۳۱)	عذر کی حالت میں سواری پر تراویح پڑھنے کا جواز	۴۳۷
(۵۳۲)	کھڑے ہو کر تراویح پڑھنے کے دوران عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھنا	۴۳۷
(۵۳۳)	بغیر عذر کے تراویح بیٹھ کر پڑھنا کیسا ہے	۴۳۸
(۵۳۴)	بیٹھ کر تراویح پڑھنا	۴۳۸
(۵۳۵)	تراویح میں طویل قیام کی وجہ سے پیر پر سہارا لینا	۴۳۹
(۵۳۶)	تراویح کے تارک کا حکم	۴۴۰
(۵۳۷)	تراویح بلا عذر شرعی ترک کرنا کیسا ہے	۴۴۱
(۵۳۸)	تراویح چھوڑ دینے کا گناہ	۴۴۱
(۵۳۹)	وظیفہ کی وجہ سے جماعت تراویح کا ترک درست نہیں	۴۴۱
(۵۴۰)	کیا تراویح کی قضا پڑھنی ہوگی	۴۴۲
(۵۴۱)	تراویح کی قضا	۴۴۳
(۵۴۲)	تراویح کے متعلق چند سوالات	۴۴۳

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۵۴۳)	تنہا تراویح بآواز پڑھے، یا آہستہ	۴۴۴
(۵۴۴)	منفرد تراویح اور تہجد میں قرأت جہر یہ کرسکتا ہے	۴۴۴
(۵۴۵)	لاؤڈ اسپیکر سے تراویح کی نماز پڑھنا کیسا ہے	۴۴۵
(۵۴۶)	نماز تراویح لاؤڈ اسپیکر پر پڑھنا	۴۴۵
(۵۴۷)	تراویح کے درمیان گرین لائٹ جلانا	۴۴۵
(۵۴۸)	فرض سے پہلے تراویح پڑھنا	۴۴۶
(۵۴۹)	جنازہ پہلے، یا تراویح پہلے	۴۴۶
(۵۵۰)	سنت بعد تراویح شروع کریں	۴۴۷
(۵۵۱)	تراویح وتر سے پہلے بہتر ہے اور بعد میں جائز ہے	۴۴۷
(۵۵۲)	تراویح اور اس کے ضروری مسائل	۴۴۷
(۵۵۳)	تراویح میں رکوع تک الگ بیٹھے رہنا مکروہ فعل ہے	۴۶۰

رکعات تراویح سے متعلق مسائل (۴۶۱۔۵۶۲)

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۵۵۴)	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلمنے تراویح کتنی رکعت پڑھیں	۴۶۱
(۵۵۵)	تراویح کی کتنی رکعتیں مسنون ہیں	۴۶۲
(۵۵۶)	رکعاتِ تراویح	۴۶۵
(۵۵۷)	عدد رکعات تراویح	۴۶۷
(۵۵۸)	رکعات تراویح اور ابن ہمامؒ	۴۶۸
(۵۵۹)	تراویح آٹھ رکعت ہے، یا بیس رکعت	۴۶۹
(۵۶۰)	حضور سے کتنی رکعات تراویح ثابت ہے	۴۷۱
(۵۶۱)	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کتنی رکعات ثابت ہیں	۴۷۲
(۵۶۲)	تراویح کی رکعات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آٹھ ثابت ہیں، یا بیس	۴۷۳
(۵۶۳)	حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیس رکعت تراویح ثابت ہے، یا نہیں	۴۷۳
(۵۶۴)	تراویح میں آٹھ رکعت والی حدیث راجح ہے، یا بیس والی	۴۷۴
(۵۶۵)	تراویح کی رکعات	۴۷۵

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۵۶۶)	تراویح کی رکعات	۴۷۶
(۵۶۷)	تراویح کی بیس رکعت کا ثبوت	۴۷۷
(۵۶۸)	تراویح ووتر کی رکعات وکیفیت	۴۷۸
(۵۶۹)	بیس رکعت تراویح کا ثبوت	۴۷۹
(۵۷۰)	بیس رکعت تراویح پر ائمہ اربعہ کا اتفاق	۴۸۰
(۵۷۱)	تراویح کی بیس رکعت ہونے کے دلائل	۴۸۰
(۵۷۲)	تراویح کی رکعتوں میں اختلاف کا فیصلہ	۴۸۱
(۵۷۳)	کوئی بیس رکعت تراویح تسلیم کرے اور پھر کبھی تیرہ، یا اکتالیس پڑھ لے تو گناہ گار ہوگا، یا نہیں	۴۸۲
(۵۷۴)	تراویح کی رکعات کو کم نہ کرنا	۴۸۳
(۵۷۵)	عذر کی حالت میں تراویح کی رکعات کو مختصر پڑھنا	۴۸۳
(۵۷۶)	جو نماز تراویح کی آٹھ (۸) رکعت پڑھے	۴۸۳
(۵۷۷)	غیر مقلد کے پیچھے حنفی اگر تراویح پڑھیں تو بقیہ رکعات کب پوری کریں، وتر کے پہلے، یا بعد	۴۸۴
(۵۷۸)	بیس رکعت تراویح کے عین سنت ہونے کی شافی علمی بحث	۴۸۴
(۵۷۹)	لمعات المصابیح فی رکعات التراویح- تعداد تراویح پر مفصل بحث	۵۰۷
(۵۸۰)	تراویح کے رکعات کی تعداد پر مفصل بحث (یعنی رسالہ تراویح)	۵۳۱
(۵۸۱)	المفاتیح لابواب التراویح بجواب اشتہار التحقیق فی اعداد التراویح	۵۴۹
(ہ)	اردو کتب فتاویٰ	۵۶۳
(و)	مصادر ومراجع	۵۶۵

☆ ☆ ☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كلمة الشكر

الحمد للّٰه الذی جعل قيام الليل تطوعا بعد الفريضةوجعل الصلاة عماد الدين، وجعلها رسول اللّٰه صلى الله عليه وسلم علامة فارقة تميز المسلمين من الكافرين، أحمده سبحانه أن جعلنا من أهل الصلاة، وأشكره على ما حبانا وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله إلى جميع الثقلين، اللّٰهم صل وسلم على عبدک ورسولک محمد، وعلى آله وأصحابه ومن على سنته إلى يوم الدين،أما بعد:

اللہ کا فضل ہے کہ فتاوی علماء ہند کی بارہویں جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے۔اللہ کے احکامات میں جہاں فضائل ہیں، وہیں مسائل بھی ہیں، دیگر احکامات کی طرح اس اہم فریضے میں بھی فرائض، واجبات، سنن اور نوافل ہیں۔ مذکورہ جلد میں انہی مسائل کے ساتھ ساتھ تراویح کی نماز کے مسائل پر سیر بخش سوالات وجوابات مذکور ہیں۔

نماز کے ارکان وشرائط سنن ونوافل اور مفسدات جن سے نماز فاسد ہوجاتی ہے،اس کو اس جلد میں شامل کیا گیا ہے۔ارکان وشرائط کے بغیر تو نماز ہوتی ہی نہیں ہے۔سنن ونوافل وآداب کی رعایت سے نماز کی قیمت بڑھتی چلی جاتی ہے، پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ وہاں پہونچتی ہے، جہاں برائیوں اور بے حیائیوں سے روکتی ہے اور اللہ پاک کے لامحدود خزانوں سے دلواتی ہے۔

بندہ بارگاہِ الٰہی میں دست بدعا ہے کہ ان تمام احباب ومعاونین کے لیے جن کی توجہات سے یہ جلد تیار ہوئی ہے۔

والحمد للّٰه رب العالمين

بندہ شمیم احمد
ناشر فتاویٰ علمائے ہند
خادم منظمۃ السلام العالمیۃ ممبئی، انڈیا
۱۸؍محرم الحرام ۱۴۳۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تأثرات

گرامی قدر جناب مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی کا گرامی نامہ ملا تھا، شمیم دوست آئی تھی گلستان لیے ہوئے؛ لیکن دل زیادہ ملتفت نہیں ہوا؛ کیوں کہ ایسے موضوع پر لکھنے کا حکم صادر ہوا تھا، جس کی ابجد سے زیادہ واقفیت نہیں ہے۔ راقم نہ مُلا، نہ مفتی، نہ محدث، نہ فقیہ، نہ علم جدید میں مہارت، نہ علوم اسلامیہ میں ید طولی، حال وہ جو بزبان قال ایک شاعر (اکبرالہ آبادی) نے کہا:

پکالیں پیس کر دو روٹیاں تھوڑے سے جولانا
ہمارا کیا ہے اے بھائی نہ مسٹر ہیں نہ مولانا

کتاب ''فتاویٰ علماء ہند'' ساٹھ جلدوں میں تیس ہزار صفحات پر مشتمل کتاب ہوگی، جو منظمۃ السلام العالمیۃ کی جانب سے شائع ہوگی، علامہ ابن قیم نے لکھا ہے کہ مفتی دراصل اللہ کی طرف سے فتویٰ پر دستخط کرنے والا ہوتا ہے؛ یعنی ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مفتی کا ہاتھ؛ اس لیے وہ کارکشا دکارساز ہے اور اس کتاب میں ہندوستان کے تمام فقہا اور مفتیان کرام کے فتاویٰ جمع کردیئے گئے ہیں اور مختلف زبانوں میں اس عظیم الشان کتاب کی پیش کش ہونے والی ہے اور وہ بھی ساٹھ جلدوں میں یعنی کتاب ینوب عن کتائب، یعنی ایک کتاب جو فوج ظفر موج کے قائم مقام ہے، ہندوستان میں فقہ اسلامی کی بڑی خدمات انجام دی گئی ہیں، فتاویٰ عالمگیری ہندوستان میں تیار ہوئی، ہدایہ کا اردو ترجمہ سامنے آیا جو امیر علی کا کیا ہوا تھا، پھر شرح وقایہ کا اردو ترجمہ مولوی وحیدالزماں لکھنوی کا کیا ہوا تھا، درمختار کا اردو ترجمہ مولوی خرم علی نے غایۃ الاوطار کے نام سے کیا تھا، مشہور کتاب الفقہ علی المذاہب الاربعہ کا ترجمہ عاصم حداد کے قلم سے منظر عام پر آیا، مولانا تھانوی کی کتاب بہشتی زیور سے لے کر مولانا مجیب اللہ ندوی کی کتاب اسلامی فقہ تک اور کئی کتابیں قابل تذکرہ ہوسکتی ہیں۔ مولانا عبدالشکور صاحب کی علم الفقہ بھی اہم کتاب ہے۔ عاصم حداد نے فقہ السنۃ لکھی، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے موسوعۃ الفقہ تیار کی، فقہ کے موضوع پر کویت میں متعدد جلدوں پر عظیم موسوعہ تیار ہوا ہے، اس کا اردو ترجمہ ہندوستان میں ہوگیا ہے، اسی کے ساتھ عربی وفارسی کتابوں کو بھی شامل کرلیا جائے تو ہندوستان میں فقہ اسلامی کی خدمت کا کام اور بہت بلند نظر آئے گا۔ فتاویٰ تاتارخانیہ، فتاویٰ عالمگیری، فوائد فیروز شاہی، فتاویٰ حمادیہ اور فتاویٰ ابراہیم شاہیہ وغیرہ۔ دارالعلوم دیوبند کے فتاویٰ بھی شائع ہوگئے، ندوۃ العلماء کے فتاویٰ بھی اب شائع ہوچکے ہیں اور کئی کتابیں ہیں۔ اب سب کا مجموعہ ''فتاویٰ علماء ہند'' مسک الختام، یا نہایۃ الشوط بن کر منظر عام پر آنے والا ہے، جس کی ترتیب اور تحقیق وتعلیق میں مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی، مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی کی کوششوں کا ہاتھ ہے۔ یہ بہت باوقار کام ہے، تحسین وآفرین کے تمام کلمات اس کے لیے کم ہیں، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور کام کرنے والوں کو اجز جزیل عطا کرے۔ آمین

(پروفیسر) محسن عثمانی ندوی
انگلش اینڈ فورینجین لنگویج یونیورسٹی حیدرآباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دین محمدی کی ابدیت وجامعیت کی دلیل یہ بھی ہے کہ عہد صحابہ سے امت میں فتاویٰ کا سلسلہ رہے اور پھرا کابر اہل فقہ وار باب فتاویٰ کی آرا کے مجموعے بھی تیار ہوتے رہے۔ ماضی قریب میں برصغیر میں بزبان اردو بہت سے فتاویٰ کے مجموعے مرتب ہوئے اور عام ہوئے۔

ایک ضرورت یہ محسوس کی جارہی تھی کہ ان فتاویٰ کا یکجائی کوئی مجموعے سامنے لایا جائے، تاکہ افادہ واستفادہ میں وسعت ہو، بعض حضرات نے یہ کام کیا بھی۔

الحمدللہ اس سلسلہ کی ایک مبارک وکامیاب سعی منظر عام پر آچکی ہے۔ مولانا انیس الرحمٰن قاسمی، ناظم امارت شرعیہ بہار واڈیشہ (چیرمین ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن) کی نگرانی میں ترتیب کا کام ہورہا ہے اور اشاعت کا کام مولانا مفتی محمد اسامہ شمیم (ندوی) صاحب کی نگرانی وتوجہ کے تحت انجام پارہا ہے۔ حق تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور نفع کو عام فرمائے۔ فقط

محمد عبیداللہ الاسعدی عفی عنہ
استاذ حدیث، جامعہ عربیہ ہتھوڑا، باندہ (اترپردیش)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم ومکرم جناب مفتی محمد اسامہ شمیم صاحب زید مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد سلام عرض ہے کہ آنجناب کا محبت بھرا مکتوب اور علم کی روشنی سے منور ایک مطبوعہ سیٹ (فتاویٰ علماء ہند) بذریعہ رجسٹری ڈاک 16/صفر المظفر کو ملا۔ (جزاکم اللہ خیرا)

آپ حضرات کی یہ مبارک علمی کاوش قابل تحسین ہے، ہم تہہ دل سے اس بیش بہا وقیمتی اشاعت پر ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنے دربار میں قبول فرما کر آپ حضرات کے لیے ذخیرہ آخرت اور اہل علم کے لیے نافع بناوے۔ آمین

آپ کا یہ یادگار اور قیمتی تحفہ و علمی گلدستہ ہماری لائبریری کی زینت بنتے ہی مرجع اہل علم بن گیا۔

دست بدعا ہیں کہ پروردگار باقی کام کی بھی جلد از جلد اور بعافیت احسن طریقے سے تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

از ناظم لائبریری
دار العلوم الاسلامیہ الفریدیہ
اسلام آباد، پاکستان
۱۳/ربیع الاول ۱۴۳۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للّٰه الذی جعل الصلاة عمادَ الدِّین، وراحةَ للقُلُوبِ ونوراً وبرهاناً ونجاةً للمؤمنین، من حافظ علیها کانت له من أعظم الأسباب الموصلة إلی رضا رب الأرباب وأشهد أن سیدنا محمداً عبد اللّٰه ورسوله، قدوة العابدین وخیر القائمین للمولی الکریمِ بأمرِ الدین، صلوات اللّٰه وسلامه وبرکاته علیه وعلی آله وصحبه أجمعین

بفضلہ تعالی موسوعہ فتاویٰ علمائے ہند کی بارہویں جلد آپ کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے۔ یہ جلد نوافل نماز کے باب میں ہے، اس جلد میں سب سے زیادہ اہمیت کے ساتھ تہجد کی نماز کا حال بیان کیا گیا ہے، درحقیقت یہ وہ نفل نماز ہے، جو تمام نفلی نمازوں پر بھاری ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ اس کا اہتمام فرمایا ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی اس کی تلقین فرمائی ہے، اس حوالے سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم تہجد ضرور پڑھا کرو؛ کیوں کہ وہ تم میں سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے، یہ تمہارے رب کے قرب حاصل کرنے کا خاص وسیلہ ہے۔ (ترمذی شریف)

تہجد کا وقت دراصل قبولیت دعا کا وقت ہے؛ اس لیے اس وقت جو بھی مانگا جائے، وہ دنیا اور آخرت میں ضرور ملے گا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے یعنی تہجد۔ (مسلم)

اللہ تعالی کا احسان ہے کہ فتاوی علمائے ہند کا یہ سلسلہ اہل علم میں خوب مقبول ہورہا ہے؛ لیکن بہرصورت یہ ایک بشری کاوش ہے، جس میں خطا وصواب کا امکان ہے، چنانچہ اہل علم سے گزارش ہے کہ متنبہ فرماتے رہیں؛ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ازالہ ممکن ہوسکے۔ میں شکرگزار ہے اپنے بزرگوں اور اپنے ساتھیوں کا جنہوں نے اس جلد کو تیار کرنے میں انتھک کوشش ومحنت کی اور اس ناکارہ کا خوب ساتھ دیا۔ اللہ تعالی بہترین جزائے خیر عطا فرمائے اور اسے ذخیرہ آخرت بنائے۔

بندہ محمد اسامہ شمیم الندوی
رئیس المجلس العالمی للفقہ الاسلامی، ممبئی، الہند

۹/اکتوبر ۲۰۱۷ء، مطابق: ۱۹/محرم الحرام ۱۴۳۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائية

الحمد لله الذى جعل العلم النافع طريقًا موصلًا لرضاه وصراطًا يتبعه من أراد هداه ويحيد عنه من ضل واتبع هواه وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله، الرحمة المهداة والنعمة المسداة، صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه الهداة التقاة ومن سار على نهجه إلى يوم لقاه. أما بعد:

نماز کے افعال میں اطمینان اور تعدیل واجب ہے، جس کی حد یہ ہے کہ ہر رکن میں اعضاء وجوارح ساکن ہوکر اپنی اپنی جگہ برقرار ہوجائیں اور یہ کیفیت کم از کم ایک مرتبہ سبحان ربی العظیم کہنے تک باقی رہے۔ نماز کے صحیح ہونے کے لیے نماز کی جگہ کا پاک ہونا شرط ہے، قبلے کی طرف رُخ کرنا، کپڑوں کا صاف ستھرا اور ساتر ہونا بھی لازمی ہے اور اس بات کا خاص خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ ایسے کپڑوں میں نماز پڑھی جائے، جن پر جاندار چیزوں کی تصاویر نہ ہوں، یا سجدہ ایسی جگہ نہ کی جائے، جہاں جاندار کی تصاویر یا نقشے ہوں۔
سنت اس عمل کو کہتے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہو، اب اگر ہمیشہ کیا ہو اور کبھی بغیر عذر چھوڑ بھی دیا ہوتو اسے سنت مؤکدہ کہتے ہیں اور اگر ہمیشہ آپ کا معمول نہ ہو؛ بلکہ کبھی کبھار عمل کیا ہوتو اسے سنت غیر مؤکدہ یا مستحب کہتے ہیں۔ فرض نمازوں سے پہلے، یا بعد جو مؤکدہ، یا غیر مؤکدہ سنتیں پڑھی جاتی ہیں، احادیث کے مطابق قیامت کے روز ان کے ذریعے فرض میں رہ جانی والی کمی وکوتاہی کی تلافی ہوگی، نفل نماز ثواب میں اضافہ کے لیے ایک زائد نماز ہے، البتہ سنت نمازوں کی طرح اس کو پڑھنا ضروری قرار نہیں دیا گیا؛ لیکن ان نمازوں کو پڑھ کر انسان اپنے ثواب میں اضافہ کرسکتا ہے؛ بلکہ اللہ کے نزدیک وہ مقرب ہوسکتا ہے۔ خاص نماز تہجد کی بڑی اہمیت ہے، سورج طلوع ہونے کے بعد کی نماز، ظہر سے پہلے کی نماز، مسجد میں داخل ہونے کے بعد کی نماز، خوف کے وقت کی نماز، گرہن کے وقت کی نماز، سفر کے وقت کی نماز نوافل ہی کے زمرے میں آتے ہیں۔ رمضان المبارک کی راتوں میں فرض نمازِ عشا کے بعد باجماعت نماز کو تراویح کہا جاتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رمضان (کی راتوں) میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) کھڑا ہو، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ شانہ کا شکر ہے کہ اس نے **''فتاویٰ علماء ہند''** کی نماز کے مسائل سے متعلق ''جلد-۱۲'' کی ترتیب وتحقیق کی توفیق مرحمت فرمائی۔ اس جلد میں تعدیل ارکان، نماز کی جگہوں، سنن ونوافل اور تراویح سے متعلق مسائل کو شامل کیا ہے، سابقہ جلدوں کی طرح فتاویٰ علماء ہند کے اس حصہ (۱۱رویں) میں فتاویٰ کے سوال وجواب کو من وعن نقل کرنے کے ساتھ ہر فتویٰ کے ساتھ اصل کتاب کے حوالہ کو بھی درج کردیا ہے اور حاشیہ میں دیگر مفتیٰ بہ مسائل کا اضافہ بھی کیا ہے۔

امید ہے کہ علماء، ائمہ، اہل مدارس اور اصحاب افتا خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں گے، حواشی میں فقہی عبارتوں کے علاوہ آیات قرآنی، احادیث نبوی، صحابہ وتابعین کے آثار واقوال کا اہتمام کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ فتاویٰ مدلل بھی ہوگئے ہیں۔ میں ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن پھلواری شریف، پٹنہ کے ارکان ومعاونین کا شکرگزار ہوں، جو ۲۰۰۶ء سے اس خدمت میں مشغول ہیں۔ اللہ ان تمام معاونین ومخلصین کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور میرے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)

(انیس الرحمٰن قاسمی)
ناظم امارت شرعیہ پٹنہ چیرمین ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن

۳ر شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ